بسم اللہ الرحمن الرحیم   نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم   و علی عبدہ المسیح الموعود
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
دفتر مجلس انصار اللہ بھارت
Office Of The Majlis Ansarullah Bharat
Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA

محلہ احمدیہ قادیان ۱۴۳۵۱۶ ضلع: گورداسپور (پنجاب)   Mob.9682536974, E-Mail :ansarullah@qadian.in

جنگِ احد کے حالات و واقعات کا بیان نیز عالمی جنگ سے بچنے کے لیے دعا کی تحریک

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 02؍ فروری 2024ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جنگ اُحد کے واقعات میں صحابہؓ کی قربانیوں اور اُن کے عشقِ رسولؐ کی مثالیں میں نے دی تھیں۔ اِن میں حضرت علیؓ کی بہادری کے واقعات کا بھی ذکر ملتا ہے۔ چنانچہ روایت میں آتا ہے کہ غزوۂ اُحد کے موقع پر ابن قمئہ نے حضرت مصعب بن عمیرؓ کو شہید کر کے گمان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شہید کر دیا اور قریش کو کہا کہ میں نے محمدؐ کو قتل کر دیا۔

حضرت مصعبؓ کے شہید ہونے کے بعد رسول اللہ ﷺ نے جھنڈا حضرت علیؓ کے سپرد کیا جنہوں نے یکے بعد دیگرے کفار کے علم برداروں کو تہ تیغ کیا۔ رسول اللہ ﷺ کے ارشاد پر حضرت علیؓ نے کفار کے عمرو بن عبد اللہ جمحی اور شیبہ بن مالک کو قتل کر دیا۔ جبرئیلؑ نے حضرت علیؓ سے متعلق کہا کہ یا رسول اللہؐ! یقیناً یہ ہمدردی کے لائق ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں تو جبرئیلؑ نے کہا کہ میں آپ دونوں میں سے ہوں۔ اس بات کو شیعہ حضرات مبالغہ آرائی کر کے بہت زیادہ بڑھا چڑھا بھی لیتے ہیں۔

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ احد میں جب رسول اللہ ﷺ کے پاس سے لوگ ہٹ گئے تو میں نے شہداء کی لاشوں میں دیکھنا شروع کیا تو ان میں رسول اللہ ﷺ کو نہ پایا۔ تب میں نے کہا خدا کی قسم رسول اللہ ﷺ نہ بھاگنے والے تھے اور نہ ہی میں نے آپؐ کو شہداء میں پایا ہے لیکن اللہ ہم سے ناراض ہوا اور اس

نے اپنے نبی کو اٹھالیا ہے۔ پس اب میرے لئے بھلائی یہی ہے کہ میں لڑوں یہاں تک کہ قتل کر دیا جاؤں۔
حضرت علیؓ کہتے ہیں کہ پھر میں نے اپنی تلوار کی میان توڑ ڈالی اور کفار پر حملہ کیا۔ وہ ادھر ادھر منتشر ہو گئے تو کیا دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ ان کے درمیان میں ہیں۔

حضرت مصلح موعودؓ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت علیؓ نے اُحد سے واپس آکر حضرت فاطمہؓ کو اپنی تلوار دھونے کے لیے دیتے ہوئے کہا کہ آج اِس تلوار نے بڑا کام کیا ہے۔ رسول کریم ﷺ نے یہ سُن کر فرمایا: علی ! تمہاری ہی تلوار نے کام نہیں کیا۔ پھر آپؐ نے چھ سات صحابہؓ کے نام لیتے ہوئے فرمایا کہ اُن کی تلواروں نے بھی جوہر دکھائے ہیں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ نے سیرت خاتم النبیینؐ میں حضرت ابو طلحہ انصاریؓ کے بارے میں لکھا ہے کہ اُنہوں نے تیر چلاتے چلاتے تین کمانیں توڑیں اور دشمن کے تیِروں کے مقابل پر سینہ سپر ہو کر آنحضرت ﷺ کے بدن کو اپنی ڈھال سے چھپایا۔

حضرت سعد بن وقاصؓ کو آنحضرت ﷺ خود تیِر پکڑاتے اور حضرت سعدؓ یہ تیر دشمن پر بے تحاشا چلاتے جاتے تھے۔ ایک دفعہ آپؐ نے حضرت سعدؓ سے فرمایا: تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں برابر تیِر چلاتے جاؤ۔ حضرت سعدؓ اپنی آخری عمر تک ان الفاظ کو نہایت فخر کے ساتھ بیان کیا کرتے تھے۔

ابو دجانہؓ نے بڑی دیر تک آپؐ کے جسم کو اپنے جسم سے چھپائے رکھا اور جو تیر یا پتھر آتا تھا اُسے اپنے جسم پر لیتے تھے حتی کہ اُن کا بدن تیروں سے چھلنی ہو گیا۔

پھر حضرت سہل بن حنیفؓ ہیں یہ بھی عظیم المرتبت صحابہ میں سے تھے جنہوں نے احد کے روز ثابت قدمی دکھائی۔ اس روز انہوں نے موت پر آنحضور ﷺ کی بیعت کی تھی۔ آپ اس وقت آنحضور ﷺ کے آگے ڈھال بن کر ڈٹے رہے۔

پھر حضرت اُمِّ عمارہؓ کا بھی ذکر ملتا ہے جنہوں نے بہادری کے جوہر دکھائے۔ آنحضرت ﷺ نے ان کے بارے میں فرمایا کہ احد کے دن میں دائیں یا بائیں جدھر بھی دیکھتا تھا ان کو دیکھتا تھا کہ میری حفاظت کے لئے دشمن سے لڑ رہی ہیں۔

جنگ میں ابو سفیان کے ساتھ مکالمے کا ذکر ملتا ہے اور قریش کس طرح واپس ہوئے۔

حضرت مصلح موعودؓ آنحضرت ﷺ کے زخمی ہو کر بیہوش ہونے اور اس کے بعد کے واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ تھوڑی دیر بعد رسول اللہ ﷺ کو ہوش آگیا اور صحابہ نے چاروں طرف میدان

میں آدمی دوڑا دیئے کہ مسلمان پھر اکٹھے ہو جائیں۔ رسول اللہ ﷺ انہیں لے کر پہاڑ کے دامن میں چلے گئے۔ جب دامنِ کوہ میں بچا کھچا لشکر کھڑا تھا تو ابوسفیان نے بڑے زور سے آواز دی اور کہا ہم نے محمد (ﷺ) کو مار دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ابوسفیان کی بات کا جواب نہ دیا۔ جب اِسلامی لشکر سے اِس بات کا کوئی جواب نہ ملا تو ابوسفیان کو یقین ہو گیا کہ اس کا خیال درست ہے اور اس نے دعویٰ کیا کہ ہم نے ابو بکرؓ اور عمرؓ کو بھی مار دیا... اب کفار کو یقین ہو گیا کہ اِسلام کے بانی کو بھی اور ان کے دائیں بائیں بازو کو بھی ہم نے مار دیا ہے۔ اِس پر ابوسفیان اور اس کے ساتھیوں نے خوشی سے نعرہ لگایا... ہمارے معزز بت ہبل کی شان بلند ہو کہ اس نے آج اِسلام کا خاتمہ کر دیا ہے۔ حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ وہی رسول کریم ﷺ جو اپنی موت کے اعلان پر، ابو بکرؓ... اور عمرؓ کی موت کے اعلان پر خاموشی کی نصیحت فرما رہے تھے تا ایسا نہ ہو کہ زخمی مسلمانوں پر پھر کفار کا لشکر لوٹ کر حملہ کر دے اور مٹھی بھر مسلمان اس کے ہاتھوں شہید ہو جائیں اب جبکہ خدائے واحد کی عزت کا سوال پیدا ہوا اور شرک کا نعرہ میدان میں مارا گیا تو آپ کی روح بے تاب ہو گئی اور آپ نے نہایت جوش سے صحابہ کی طرف دیکھ کر فرمایا تم لوگ جواب کیوں نہیں دیتے؟ صحابہ نے کہا یا رسول اللہ ہم کیا کہیں؟ فرمایا کہو تم جھوٹ بولتے ہو کہ ہبل کی شان بلند ہوئی۔ یہ جھوٹ ہے تمہارا۔ اللہ وحدہ لاشریک ہی معزز ہے اور اس کی شان بالا ہے۔ اور اس طرح آپ نے اپنے زندہ ہونے کی خبر دشمنوں تک پہنچا دی۔ اِس دلیرانہ اور بہادرانہ جواب کا اثر کفار کے لشکر پر اتنا گہرا پڑا کہ باوجود اِس کے کہ ان کی امیدیں اس جواب سے خاک میں مل گئیں اور باوجود اس کے کہ ان کے سامنے مٹھی بھر زخمی مسلمان کھڑے ہوئے تھے جن پر حملہ کر کے ان کو مار دینا مادی قوانین کے لحاظ سے بالکل ممکن تھا وہ دوبارہ حملہ کرنے کی جرات نہ کر سکے اور جس قدر فتح ان کو نصیب ہوئی تھی اسی کی خوشیاں مناتے ہوئے مکہ کو واپس چلے گئے۔ حضرت مصلح موعودؓ نے مختلف زاویوں سے اس واقعہ کو مختلف جگہ بیان فرمایا ہے جو ان شاء اللہ آئندہ بھی بیان کروں گا۔

حضور انور نے فرمایا: اس وقت جیسا کہ میں عموماً دعا کے لئے کہتا ہوں۔ فلسطینیوں کے عمومی حالات کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ سنا ہے کہ شاید غزہ میں تو جنگ بندی کی کوشش ہو رہی ہے شاید اسرائیلی حکومت بھی کچھ حد تک مان جائے لیکن لبنان کی سرحد کے ساتھ جنگ بھڑکنے کے امکان زیادہ بڑھ رہے ہیں اور اس کا اثر جو ہے پھر ویسٹ بنک کے فلسطینیوں پر بھی ہو گا۔ انصاف کا کوئی نام و نشان ہی نہیں مغربی حکومتوں میں۔ اب تو ان کے اپنے لکھنے والے مزید کھل کر لکھنے لگ گئے ہیں کہ ظلم کی انتہا ہو رہی ہے۔ امریکہ کے لیڈر صرف اپنی معیشت بہتر کرنے کے لئے ان جنگوں کو ہوا دے رہے ہیں اور اسی وجہ سے ان کی آمد

بڑھ رہی ہے کیونکہ ان کے اسلحہ کے کارخانے زیادہ پیداوار دے رہے ہیں۔ اب تو ان کے اپنے تجزیہ نگار بھی یہی کہہ رہے ہیں کہ امریکہ اپنی اکانومی کو بہتر کرنے کے لئے یہ جنگ کو طول دینے کی کوشش کر رہا ہے اور دنیا میں فساد پھیلا رہا ہے۔ یہ نہیں جانتے کہ خدا تعالیٰ کی پکڑ سے یہ لوگ بچ نہیں سکتے۔ احمدی بہر حال اپنی دعاؤں اور رابطوں سے تباہی سے بچنے کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔ گذشتہ دنوں یہ خبر بھی تھی کہ یو این کی جو ایجنسی ہے مدد کرنے والی امریکہ اور یوکے وغیرہ نے انہیں مالی مدد دینا بند کر دیا ہے انکار کر دیا ہے کہ ان کے گیارہ یا بارہ لوگ حماس کے ساتھ ملے ہوئے تھے اس کی وجہ سے یہ ظلم کہ فلسطینیوں کو مدد نہ کرو۔ یہ اس لئے ہے کہ ان کو مجبور کیا جائے اور کچھ بھی نہیں لیکن حیرت اس بات پر ہے کہ اگر مغربی ملکوں نے مدد بند کی ہے تو یہ کوئی خبر نہیں آ رہی کہ کیوں نہیں تیل کی دولت رکھنے والے مسلمان ممالک نے یہ اعلان کیا کہ ہم یہ مدد کریں گے کیونکہ یو این ایجنسی نے تو اعلان کیا ہے کہ اگر مدد نہ ملی تو فروری کے بعد ہم کوئی ایڈ نہیں پہنچا سکتے۔

بہر حال اللہ تعالیٰ ان مسلمان ملکوں کو بھی اپنا کردار ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور دنیا کا فساد بھی ختم ہو اب ایران کے ساتھ بھی جنگ کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔ اسی طرح یمن کے احمدیوں کے لئے بھی دعا کریں۔ ایک ہمارے مخلص احمدی بھی وہاں قید یا نظر بندی کے دوران علاج صحیح نہ ہونے کی صورت میں وفات بھی ہوئی ہے۔ تفصیلات تو مشکل سے ہی ملتی ہیں بہر حال ان لوگوں کے لئے دعا کریں جو مشکلات میں گرفتار ہیں۔ مزید تفصیلات ملنے پر ان شاء اللہ مرحوم کا پھر جنازہ بھی پڑھاؤں گا۔

پاکستان کے احمدیوں کے لئے بھی دعا کریں۔ اپنے سیاسی مفادات کے لئے ہمیشہ احمدیوں کو نشانہ بنایا جاتا ہے اور اسی طرح بعض شدت پسند تنظیموں سے بھی خطرہ ہے جماعت کو۔ افراد جماعت کو دوہرا خطرہ ہوتا ہے ہر جگہ۔ ایک شہری ہونے کی حیثیت سے، ایک احمدی ہونے کی حیثیت سے۔ ربوہ اور باقی شہروں کے احمدیوں کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ شریروں کے شر ان پر الٹائے اور اللہ تعالیٰ ہر ملک میں احمدیوں کی حفاظت فرمائے۔ دنیا اس حقیقت کو پہچان لے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کئے بغیر کوئی راستہ باقی نہیں ہے، ان کی بقاء اسی میں ہے کہ اللہ کو پہچانیں اور اللہ کے بھیجے ہوئے کو مانیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اس کی توفیق دے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔